21886-کریڈٹ کارڈ کی انشورنس

سوال

جب ہم کریڈٹ کارڈ مثلا ویزا یا ماسٹر کارڈ خریدنا چاہیں تو اس کی انشورنس کروانی لازمی ہے، تا کہ جب یہ کارڈ چوری ہوجائے یا اس کارڈ کے ذریعہ کوئی اور رقم نکلوالے تو انشورنس کمپنی کے ہاں یہ مضمون ہوگا؟

پسندیدہ جواب

یہ انشورنس حرام ہے اور جائز نہیں، اور یہ حرام کردہ جوے کی ایک قسم ہے جسے حرام کرتے ہوئے اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا :

.{اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور درگاہیں اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب گندی باتیں اور شیطانی کام ہیں، ان سے بالکل الگ تھلگ رہو اور اجتناب کرو تا کہ تم کامیاب ہوجاؤ}.المائدة(90).

لہذا انشورنس کمپنی رقم لے لیتی ہے، اور جب کارڈ چوری ہوجائے تو چوری شدہ کی وہ ضامن ہے، اور اگر کچھ نہ ہو تو کمپنی مال ہڑپ کرجاتی ہے.

اور چوری ہونا یا نہ ہونا یہ ایک مجھول ہے، اور اگر کارڈ چوری ہوجائے تو اس سے چوری ہونے والی رقم بھی معلوم نہیں بلکہ مجھول ہے، تو یہ واضح دھوکہ و فراڈ اور جہالت ہے.

اور جب کچھ بھی نہ ہو تو وہ لوگوں کا ناحق اور باطل طریقہ سے مال حاصل کرتے ہیں، اور اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اے ایمان والو! تم آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق اور باطل طریقہ سے نہ کھاؤ مگر یہ کہ آپس کی رضامندی سے تجارت ہو}.النساء(29).

یہ اور اس پر اضافہ یہ کہ اکثر کریڈٹ کارڈوں میں تو سودی اور حرام کردہ شرائط وغیرہ پائی جاتی ہیں.

واللہ اعلم.